ملکہ اور ایک پرندہ

THE QUEEN AND THE BIRD

HERMAIN QURAN SCHOOL

سوالات

ہدہد کس ملک سے واپس لوٹا تھا؟

ملکہ نے خط کے جواب میں حضرت سلیمانؑ کو کیا بھجوایا؟

جن کتنی دیر میں ملکہ کا تخت لایا؟

ملکہ حضرت سلیمانؑ سے ملنے کس شہر میں آئی؟

حضرت سلیمانؑ کے محل کا فرش کیسا تھا؟

HERMAIN QURAN SCHOOL

One day Sulayman ﷷ, who was given the power to understand the speech of birds, was inspecting all the birds. “Where is the hudhud (the hoopoe)?” Sulayman ﷷ wondered. “I cannot see him here. If he does not offer me a good excuse. I shall sternly punish him or even slay him.”

ایک دن حضرت سلیمانؑ جن کے پاس پرندوں کی بولی سمجھنے کی
طاقت تھی، تمام پرندوں کا معائنہ کر رہے تھے، ”ہدہد کہاں ہے؟“
سلیمانؑ نے حیرانگی سے پوچھا۔ ”وہ مجھے دکھائی نہیں دے رہا۔
اگر اُس نے مجھے اپنی غیر حاضری کی کوئی معقول وجہ نہ بتائی تو میں
اُس کو سخت سزا دوں گا یہاں تک کہ اُسے قتل بھی کر سکتا ہوں“

Soon after, the hudhud arrived. "I have just seen what you know nothing of," said the hudhud, gasping for breath. "I bring you a true tale from faraway Sheba," continued the hudhud, "where I have found a woman reigning over the people."

تھوڑی ہی دیر بعد ہد ہد پہنچ گیا۔ ”میں نے آج وہ
دیکھا ہے جس کے بارے میں آپ کچھ نہیں جانتے“
ہد ہد نے سانس بھرتے ہوئے کہا۔ ”میں آپ کے
لیے دور کے ایک ملک سبا سے سچی کہانی لایا ہوں۔“
وہ اپنی بات جاری رکھتے ہوئے بولا ”جہاں میں نے
دیکھا کہ ایک عورت لوگوں پر حکومت کر رہی ہے۔“

"She has every virtue" continued the hudhud, "and she has a splendid throne. But she and her subjects worship the sun instead of Allah."

''اُس عورت میں ساری خوبیاں ہیں'' ہدہد نے اپنی بات جاری رکھی''اور اُس کا ایک شاندار تخت ہے۔مگر وہ اور اُس کے ماتحت اللہ تعالیٰ کی بجائے سورج کی عبادت کرتے ہیں۔''

The hudhud continued, “Satan has made them believe they are doing what is right and he has kept them from the right path. So they do not worship Allah, who reveals what is hidden in the heavens and the earth.” With this the hudhud praised Allah: “There is no god, but Allah! He is Lord of the Supreme Throne!”

ہدہد بات آگے بڑھاتے ہوئے بولا ’’شیطان نے اُن کو یہ یقین دلا دیا ہے کہ وہ جو کر رہے ہیں بالکل صحیح ہے۔ اور اس نے ان کو صحیح راستے سے بھٹکا دیا ہے۔ لہٰذا وہ اُس اللہ کی عبادت نہیں کرتے جس نے اُن پہ زمین و آسمان کی پوشیدہ چیزوں کو ظاہر کیا۔‘‘ اس کے ساتھ ہی ہدہد اللہ کی تعریف اور بڑائی بیان کرتے ہوئے بولا: اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں ہے اور وہی عظیم تخت و تاج کا مالک ہے‘‘۔

but ALLAH!

HERMAIN QURAN
SCHOOL

There is no god,

HERMAIN QURAN SCHOOL

Sulayman ﷺ gave a letter to the hudhud asking him to deliver this to the Queen, and to bring back her reply. She consulted her people about this letter. They suggested waging a war against Sulayman ﷺ.

حضرت سلیمانؑ نے ہدہد کو ایک خط دیا کہ یہ ملکہ تک پہنچاؤ
اور اُس سے اس کا جواب لے کر واپس آؤ۔ اس نے
اپنے وزیروں سے خط کے بارے میں مشورہ کیا اور اُنہوں
نے حضرت سلیمانؑ کے خلاف جنگ کا مشورہ دیا۔

HERMAIN QURAN SCHOOL

But the Queen replied with great wisdom, "When kings invade a city, they ruin it and degrade its people. That has been their way."

لیکن ملکہ نے نہایت دانش مندی سے جواب دیا: ''جب بادشاہ کسی شہر پر حملہ کرتے ہیں تو وہ اس شہر کو اور اس کے لوگوں کو تباہ و برباد کر دیتے ہیں۔ یہی ان کا طریقہ رہا ہے۔

HERMAIN QURAN SCHOOL

Instead she sent some valuable gifts, which Sulayman ﵇ refused to accept. Then she herself set out to meet Sulayman ﵇.

لٰہذا اُس نے جنگ کے بجائے قیمتی تحائف حضرت سلیمانؑ کے لیے بھجوائے، جن کو حضرت سلیمانؑ نے لینے سے انکار کر دیا، اور پھر وہ خود حضرت سلیمانؑ سے ملنے کیلئے نکل پڑی۔

In the meanwhile, Sulayman ﷺ asked his people:"Which one of you can bring me the Queen's throne before she arrives here?" A very powerful Jinn, Ifrit volunteered, "I will bring it to you before you rise from your seat." But one of his aides, who was deeply versed in the Book, brought the throne in the twinkling of an eye.

اسی دوران حضرت سلیمانؑ نے اپنے لوگوں سے پوچھا: ''تم میں سے کوئی ایسا ہے جو ملکہ کے یہاں پہنچنے سے پہلے اُس کا تخت یہاں لے کر آجائے؟'' ایک بہت ہی طاقتور جن ''عفریت'' نے رضا کارانہ طور پر کہا: ''میں اُس تخت کو آپ کی نشت سے اُٹھنے سے پہلے یہاں پہنچادوں گا''۔لیکن اُسی کا ایک ساتھی جو کہ کتاب کے معاملے میں گہری مہارت رکھتا تھا، آنکھ جھپکنے سے پہلے تخت لا کر رکھ دیا۔

Seeing the throne in front of him, Sulayman ﵇ was overwhelmed with emotion, but displayed no pride. He prostrated himself in humility and prayed, thanking Allah: “This is a favour from my Lord with which He would test my gratitude. He that gives thanks has much to gain; but he who is ungrateful will lose as a result. As for Allaḥ, He is free of all needs. He is Supreme in Honour!”

تخت اپنے سامنے دیکھ کر حضرت سلیمان بہت خوش ہوئے مگر اُنہوں نے کسی تفخر کا اظہار نہیں کیا۔ وہ عاجزی کیساتھ سجدہ ریز ہو گئے اور اللہ کا شکرادا کیا اور دعا کی: ''یہ میرے پروردگار کی مجھ پر مہربانی ہے اور اسی طرح وہ میری شکر گزاری کو آزماتا ہے۔ وہ جو شکرادا کرتے ہیں بہت کچھ حاصل کرتے ہیں۔ لیکن ناشکرے آخر کار سب ہار جاتے ہیں۔ اور اللہ، وہ تو ہر ضرورت سے آزاد ہے۔ وہ ہی سب سے عظیم عزت والا ہے۔

When the Queen reached Jerusalem, she was invited to sit on her own throne, which had been slightly altered to make it look different. She realized, however, that it was her own throne, and was amazed at the power of Allah.

جب ملکہ یروشلم پہنچی، تو اُس کو اُسی کے تخت پر، جو کہ
معمولی سے ردوبدل کے بعد تھوڑا مختلف لگ رہا تھا، پر
بیٹھنے کی دعوت دی۔ وہ جان گئی تھی کہ یہ اُس ہی کا تخت
ہے اور اللہ کی طاقت پر حیران تھی۔

Sulayman ﵇ ushered her into his beautiful palace. When she walked across the floor, she tucked up her skirts, thinking it was a pool of water.

حضرت سلیمانؑ نے اُس کی اپنے خوبصورت محل میں رہنمائی
کی۔ جب وہ فرش پر چلنے لگی تو اُس نے سوچ کر اپنا دامن
اوپر کرلیا، کہ یہ فرش نہیں بلکہ پانی کا ایک تالاب ہے۔

Sulayman ﷺ stopped her, saying it was no pool of water, but a floor paved with glass beneath which water was flowing, giving it the look of something which it was not. Similarly, there was only one reality, and that was Allah—the Creator. Everything else was His creation. So the Queen should give up the worship of the sun and worship the One who had created everything.

حضرت سلیمانؑ نے اُسے روکا اور بتایا کہ یہ کوئی پانی کا تالاب نہیں بلکہ شیشے کا ایک ایسا فرش ہے جس کے نیچے پانی بہہ رہا ہے، اور یہ فرش اُس چیز کا نظارہ دیتا ہے جو کہ یہ نہیں ہے۔ اس ہی طرح حقیقت صرف ایک ہی ہے، اور وہ ہے اللہ، ہم سب کا خالق، لہٰذا ملکہ کو چاہیے کہ وہ سورج کی عبادت چھوڑ دے اور اُس کی عبادت کرے جو اِن سب کو تخلیق کرنے والا ہے۔

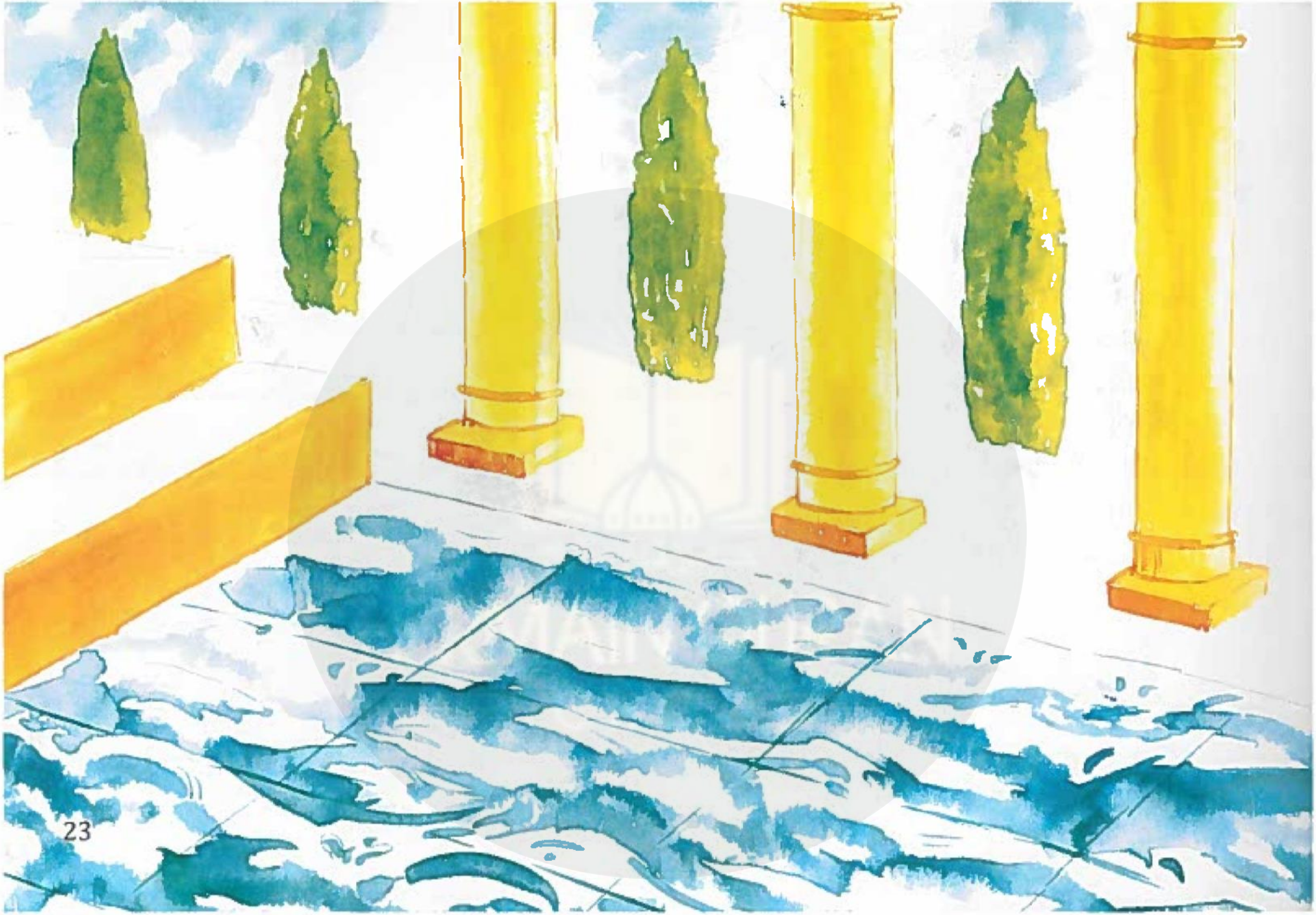

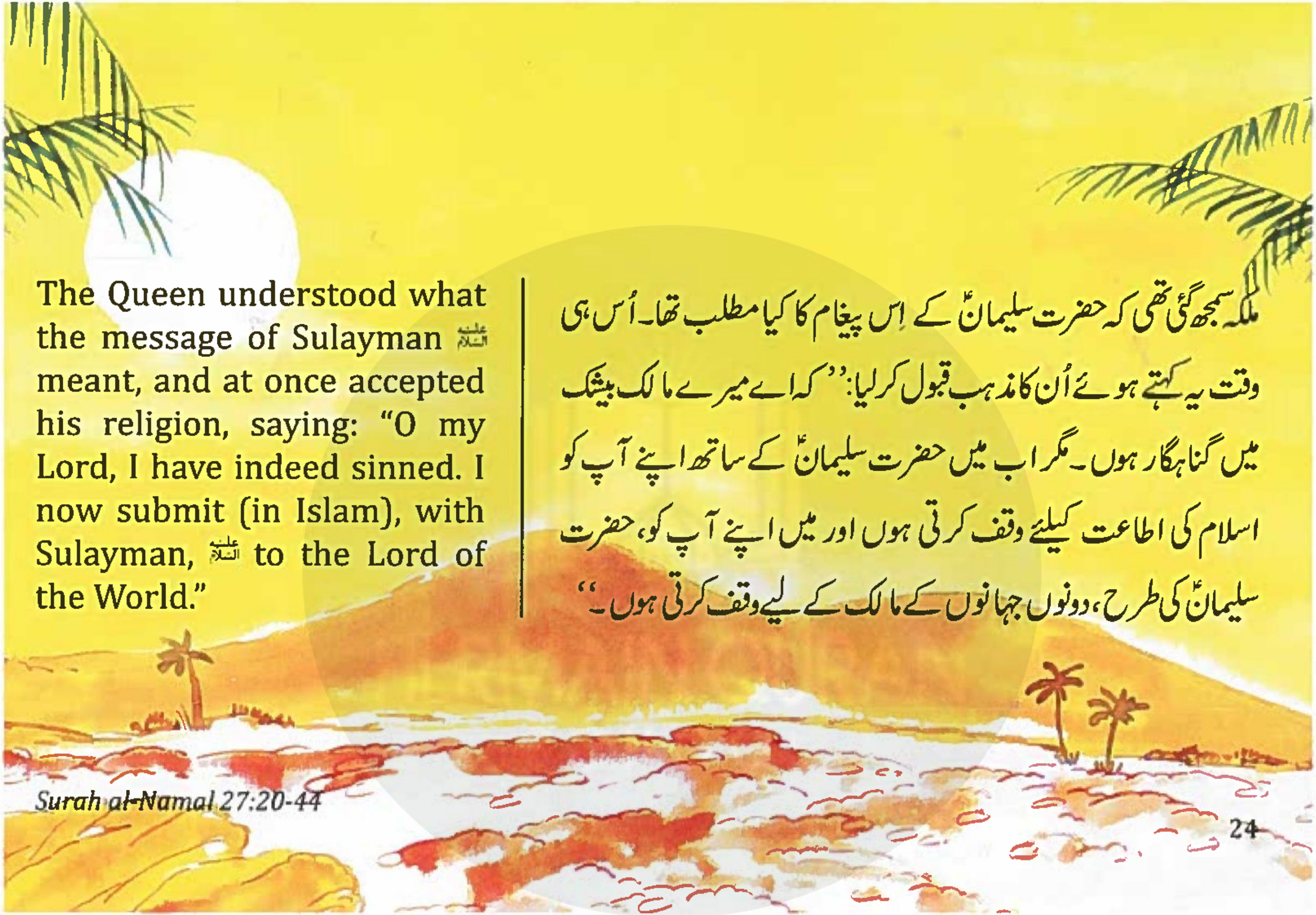

The Queen understood what the message of Sulayman ﷷ meant, and at once accepted his religion, saying: “O my Lord, I have indeed sinned. I now submit (in Islam), with Sulayman, ﷷ to the Lord of the World.”

ملکہ سمجھ گئی تھی کہ حضرت سلیمانؑ کے اِس پیغام کا کیا مطلب تھا۔ اُس ہی وقت یہ کہتے ہوئے اُن کا مذہب قبول کرلیا: ’’کہ اے میرے مالک بیشک میں گناہگار ہوں۔ مگر اب میں حضرت سلیمانؑ کے ساتھ اپنے آپ کو اسلام کی اطاعت کیلئے وقف کرتی ہوں اور میں اپنے آپ کو، حضرت سلیمانؑ کی طرح، دونوں جہانوں کے مالک کے لیے وقف کرتی ہوں۔‘‘

Surah al-Namal 27:20-44

Questions

From which country hudhud came back?

What did the queen send to Prophet Suleman (A.S) in reply to his letter?

In how much time did the Jinn bring the queen's throne?

In which city did queen come to meet Prophet Suleman (A.S)?

How was the floor of Prophet Suleman's (A.S) palace?

HERMAIN QURAN SCHOOL